کھاتہ داری

کمپنی کھاتے
اور
مالیاتی گوشواروں کا تجزیہ

بارھویں جماعت کے لیے درسی کتاب

5277

© NCERT not to be republished

جامعہ ملیہ اسلامیہ

विद्यया ऽमृतमश्नुते

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

एन सी ई आर टी
NCERT

5277- KHATADARI-II (ACCOUNTANCY PART-II)
Textbook for Class XII

ISBN 81-7450-788-4

پہلا اردو ایڈیشن

جنوری 2008 ماگھ 1929

دیگر طباعت

جولائی 2012 آشاڑھ 1934

نومبر 2021 کارتک 1943

PD 7 H SPA

© نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ 2008

جملہ حقوق محفوظ

- ناشر کی پہلے سے اجازت حاصل کیے بغیر، اس کتاب کے کسی بھی حصے کو دوبارہ پیش کرنا، یادداشت کے ذریعے بازیافت کے سسٹم میں اس کو محفوظ کرنا یا برقیاتی، میکانیکی، فوٹو کاپینگ، ریکارڈنگ کے کسی بھی وسیلے سے اس کی ترسیل کرنا منع ہے۔
- اس کتاب کو اس شرط کے ساتھ فروخت کیا جارہا ہے کہ اسے ناشر کی اجازت کے بغیر، اس شکل کے علاوہ جس میں کہ یہ چھاپی گئی ہے یعنی، اس کی موجودہ جلد بندی اور سرورق میں تبدیلی کر کے، تجارت کے طور پر نہ تو مستعار دیا جاسکتا ہے، نہ دوبارہ فروخت کیا جاسکتا ہے، نہ کرایہ پر دیا جاسکتا ہے اور نہ ہی تلف کیا جاسکتا ہے۔
- کتاب کے صفحہ پر جو قیمت درج ہے وہ اس کتاب کی صحیح قیمت ہے۔ کوئی بھی نظر ثانی شدہ قیمت چاہے وہ ربر کی مہر کے ذریعے یا چیپی یا کسی اور ذریعے ظاہر کی جائے تو وہ غلط متصور ہوگی اور ناقابل قبول ہوگی۔

این سی ای آر ٹی کے پبلی کیشن ڈپارٹمنٹ کے دفاتر

این سی ای آر ٹی کیمپس
سری اروندو مارگ
نئی دہلی - 110016 **فون** 011-26562708

108,100 فٹ روڈ ہوسڈے کیرے ہیلی
ایکسٹینشن بناشنکری III اسٹیج
بینگلورو - 560085 **فون** 080-26725740

نوجیون ٹرسٹ بھون
ڈاک گھر، نوجیون
احمد آباد - 380014 **فون** 079-27541446

سی ڈبلیو سی کیمپس
بمقابل ڈھانکل بس اسٹاپ، پانی ہاٹی
کولکاتا - 700114 **فون** 033-25530454

سی ڈبلیو سی کامپلیکس
مالی گاؤں
گواہاٹی - 781021 **فون** 0361-2674869

قیمت : ₹ 120.00

اشاعتی ٹیم

ہیڈ، پبلی کیشن ڈویژن	:	انوپ کمار راجپوت
چیف ایڈیٹر	:	شویتا اُپّل
چیف پروڈکشن آفیسر	:	ارون چتکارا
چیف بزنس منیجر	:	وپن دیوان
ایڈیٹر	:	سید پرویز احمد
پروڈکشن آفیسر	:	عبدالنعیم

سرورق
شویتا راؤ

این سی ای آر ٹی واٹر مارک 80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ

سکریٹری، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، شری اروندو مارگ، نئی دہلی-110016 نے تاج پرنٹرس 69/9A، نجف گڑھ روڈ، انڈسٹریل ایریا، نزدیک کیرتی نگر میٹرو اسٹیشن، نئی دہلی - 110 015 میں چھپوا کر پبلی کیشن ڈویژن سے شائع کیا۔

© NCERT not to be republished

پیش لفظ

'قومی درسیات کا خاکہ—2005' میں سفارش کی گئی ہے کہ بچوں کی اسکول کی زندگی، ان کی باہر کی زندگی سے ہم آہنگ ہونی چاہیے۔ یہ زاویہ نظر، کتابی علم کی اس روایت کی نفی کرتا ہے جس کے باعث آج تک ہمارے نظام میں گھر اور سماج کے درمیان فاصلے حائل ہیں۔ نئے قومی درسیات کے خاکے پر مبنی نصاب اور درسی کتابیں اسی بنیادی خیال پر عمل آوری کی ایک کوشش ہے۔ اس کوشش میں مختلف مضامین کو ایک دوسرے سے الگ رکھنے اور رٹ کر پڑھنے کے طریقۂ کار کی حوصلہ شکنی بھی شامل ہے۔ ہمیں امید ہے کہ ان اقدامات سے قومی تعلیمی پالیسی 1986 میں مذکور 'تعلیم کے طفل مرکوز نظام' کی طرف مزید پیش رفت ہوگی۔

اس کوشش کی کامیابی کا انحصار اس پر ہے کہ اسکولوں کے پرنسپل اور اساتذہ بچوں میں اپنے تاثرات خود ظاہر کرنے اور ذہنی سرگرمیوں اور سوالوں کے ذریعے سیکھنے کی ہمّت افزائی کریں۔ ہمیں یہ ضرور تسلیم کرنا چاہیے کہ بچوں کو اگر موقع، وقت اور آزادی دی جائے تو وہ بڑوں سے حاصل شدہ معلومات سے وابستہ ہو کر، نئی معلومات مرتب کرتے ہیں۔ آموزش کے دوسرے ذرائع اور محل وقوع کو نظر انداز کرنے کے بنیادی اسباب میں سے ایک اہم سبب مجوزہ درسی کتاب کو امتحان کے لیے واحد ذریعہ بنانا ہے۔ بچّوں کے اندر تخلیقی صلاحیت اور پیش قدمی کے رجحان کو فروغ دینا اسی وقت ممکن ہے جب ہم آموزشی عمل میں بچّوں کو بحیثیت شریک کار قبول کریں اور اُن سے اسی طرح پیش آئیں۔ انھیں محض مقررہ معلومات کا پابند نہ سمجھیں۔

یہ مقاصد اسکول کے معمولات اور طریقۂ کار میں معقول تبدیلی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ روزمرہ نظام الاوقات (Time-Table) میں لچیلا پن اُسی قدر ضروری ہے جتنی کہ سالانہ کیلنڈر کے نفاذ میں سخت محنت کی تاکہ مطلوبہ ایّام کو حقیقتاً تدریس کے لیے وقف کیا جاسکے۔ تدریس اور اندازۂ قدر کے طریقوں سے بھی اس امر کا تعین ہوگا کہ یہ درسی کتاب، بچوں میں ذہنی تناؤ اور اکتاہٹ کا ذریعہ بننے کے بجائے ان کی اسکولی زندگی کو خوش گوار بنانے میں کس حد تک مؤثر ثابت ہوتی ہے۔ نصابی بوجھ کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے نصاب سازوں نے مختلف سطحوں پر معلومات کی تشکیلِ نو اور اسے نیا رخ دینے کی غرض سے بچوں کی نفسیات اور تدریس کے لیے دستیاب وقت پر زیادہ سنجیدگی کے

© NCERT not to be republished

ساتھ توجہ دی ہے۔اس مخلصانہ کوشش کو مزید بہتر بنانے کے لیے یہ درسی کتاب سوچنے اورمحسوس کرنے کی تربیت، چھوٹے گروپوں میں بحث ومباحثہ کرنےاورعملاً انجام دی جانے والی سرگرمیوں کوزیادہ اوّلیت دیتی ہے۔

این سی ای آر ٹی اس کتاب کے لیے تشکیل دی جانے والی ''کمیٹی برائے درسی کتاب'' کی مخلصانہ کوششوں کی شکرگزار ہے۔کونسل مشاورتی کمیٹی برائے سینئرسیکنڈری سطح کی سماجی سائنس کی درسی کتب کے چیئرپرسن ہری واسودیون اوراس کتاب کے خصوصی صلاح کارآر۔کے۔گروور، پروفیسر(ریٹائرڈ)، اسکول آف مینجمنٹ اسٹڈیز،آئی جی این او یو، (اگنو) کی ممنون ہے۔اس درسی کتاب کی تیاری میں جن اساتذہ نے حصّہ لیا،ہم ان کے متعلقہ اداروں کے بھی شکر گزار ہیں۔ہم ان سب ہی اداروں اورتنظیموں کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں جنھوں نے اپنے وسائل، مآخذ اور عملے کی فراہمی میں فراخ دلی کا ثبوت دیا۔ہم وزارت برائے فروغ انسانی وسائل کے شعبہ برائے ثانوی اوراعلیٰ ثانوی تعلیم کی جانب سے پروفیسر مرنال مری اور پروفیسر جی۔پی۔دیش پانڈے کی سربراہی میں تشکیل شدہ نگراں کمیٹی (مانیٹرنگ کمیٹی) کے اراکین کا بھی خصوصی شکریہ ادا کرتے ہیں جنھوں نے اپنا قیمتی وقت اور تعاون ہمیں دیا۔ہم اس نصابی کتاب کے اردو ترجمے کی ذمے داری بخوبی انجام دینے کے لیے جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی کے شکرگزار ہیں،خاص طور پر جامعہ ملیہ اسلامیہ کے وائس چانسلر پروفیسر مشیر الحسن اورمحترمہ رخشندہ جلیل کے ممنون اورشکر گزار ہیں جنھوں نے مرکز برائے جواہر لعل نہرو اسٹڈیز، جامعہ ملیہ اسلامیہ کے آؤٹ ریچ پروگرام کے ذریعے اس عمل میں رابطہ کار کے فرائض بخوبی انجام دیے۔کونسل اس کتاب کے اردو ترجمے کے لیے محترم ہمایوں عابدمرزا کی بھی شکر گزار ہے۔ باضابطہ اصلاح اور اپنی اشاعت کے معیار کومسلسل بہتر بنانے کےمقصد کی پابندایک تنظیم کےطور پراین سی ای آر ٹی تمام مشوروں اورآرا کا خیرمقدم کرتی ہےتا کہ کتاب کومزیدغوروفکر کے بعداورزیادہ کارآمداور بامعنی بنایاجاسکے۔

ڈائریکٹر	نئی دہلی
نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ	20نومبر 2006

© NCERT not to be republished

کمیٹی برائے درسی کتب

چیئرپرسن، مشاورتی کمیٹی برائے سینئر سیکنڈری سطح کی سماجی سائنس کی درسی کتب

ہری واسودیون، پروفیسر، شعبۂ تاریخ، یونیورسٹی آف کلکتہ، کولکاتہ

خصوصی صلاح کار

آر۔کے۔گروور، **پروفیسر** (ریٹائرڈ)، اسکول آف مینجمنٹ اسٹڈیز، آئی۔جی۔این۔او۔یو (اگنو)، نئی دہلی

اراکین

ڈی۔کے۔وید، پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان سوشل سائنسز اینڈ ہیومنیٹیز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

دیپک سہگل، ریڈر، دین دیال اپادھیائے کالج، دہلی یونیورسٹی، دہلی

ایچ۔وی۔جھامب، ریڈر، خالصہ کالج، دہلی یونیورسٹی، دہلی

این۔کے۔ککّر، ڈائریکٹر، مہاراجہ اگرسین انسٹی ٹیوٹ آف مینجمنٹ، روہنی، نئی دہلی

ابول ریڈی، پروفیسر، شعبۂ کامرس، عثمانیہ یونیورسٹی، حیدرآباد، آندھرا پردیش

راجیش بنسل، پی جی ٹی، (کامرس) روہتگی اے وی سینئر سیکنڈری اسکول، نئی سڑک، دہلی

سویتا شنگری، پی جی ٹی، (کامرس)، گیان بھارتی اسکول، ساکیت، نئی دہلی

ایس۔سی۔حسین، پروفیسر، شعبۂ کامرس، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

ایس۔ایس۔سہراوت، اسسٹنٹ کمشنر، کیندریہ ودھیالیہ سنگٹھن، چنڈی گڑھ

سدھیر سپرا، پی جی ٹی، کامرس، کیندریہ ودھیالیہ، سلطانپور، یوپی

ونیتا ترپاٹھی، لیکچرر، شعبۂ کامرس، دہلی اسکول آف اکنامکس، دہلی یونیورسٹی، دہلی

ممبر کوآرڈی نیٹر

شپرا وید، لیکچرر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان سوشل سائنسز اینڈ ہیومنیٹیز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

© NCERT not to be republished

بھارت کا آئین

تمہید

ہَم ہندوستان کے عوام متانت وسنجیدگی سے عزم کرتے ہیں کہ ہندوستان کو ایک مقتدر، سمَاج وَادی، غیر مَذہَبی عَوامی جَمہُوریَہ بنائیں اور اس کے تمام شہریوں کے لیے حاصل کریں۔

انصاف سماجی، معاشی اور سیاسی

آزادی خیال، اظہار، عقیدہ، دین اور عبادت

مساوات بہ اعتبار حیثیت اور موقع اور ان سب میں

اخوت کو ترقی دیں جس سے فرد کی عظمت اور قوم کے اتحاد اور سالمیت کا تیقن ہو۔

اپنی آئین ساز اسمبلی میں آج چھبیس نومبر 1949ء کو یہ آئین ذریعہ ہذا اختیار کرتے ہیں، وضع کرتے ہیں اور اپنے آپ پر نافذ کرتے ہیں۔

© NCERT not to be republished

اظہارِ تشکر

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ درسی کتب مرتب کرنے والی کمیٹی کے تمام ممبران کا شکریہ ادا کرتی ہے۔ جنھوں نے مسودے کو مرتب کرنے اور نظر ثانی کر کے اس کتاب میں بیش قیمت تعاون کیا۔

کونسل سویتا سنہا، پروفیسر اور صدر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان سوشل سائنسیز، اینڈ ہیومنیٹیز، این سی ای آر ٹی کی خصوصی طور پر شکر گزار ہے جنھوں نے اس کتاب کی ترتیب کے دوران تعاون کیا۔

نوٹ

کمپنیز ایکٹ 1956 کا نظر ثانی کردہ شیڈول VI نے جو 2011 سے لاگو ہے (حالیہ کمپنیز ایکٹ 2013 کا شیڈول III) کمپنیوں کے حالی گوشواروں کی تیاری میں کچھ تبدیلیاں کی ہیں جن کا تعلق اثاثوں اور واجبات کی درجہ بندی نیز بیلنس شیٹ اور نفع نقصان کے گوشوارہ کے مخصوص مواد کے ناموں کی فہرست میں تبدیلی سے کمپنیوں کے مالی گوشواروں کی تیاری میں حالیہ معمولات کا نتیجہ اس نصابی کتاب کو اپڈیٹ کرنے کی شکل میں نکلا جس کے لیے ان مالی گوشواروں کو مقرر کردہ خاکوں میں از سر نو لکھا گیا۔

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، تبصروں اور مشوروں کا خیر مقدم کرتی ہے جن کی روشنی میں ہم اس پر مزید نظر ثانی کر کے اسے خوب سے خوب تر بنا سکیں گے۔

© NCERT not to be republished

فہرست

(کھاتہ داری —— غیر منفعتی تنظیم اور ساجھے داری کھاتہ)

باب 1 غیر منفعتی تنظیموں کی کھاتہ داری	1
باب 2 ساجھے داری: بنیادی تصورات	93
باب 3 ساجھے داری کی تشکیل نو— ساجھے داری کی شمولیت	163
باب 4 ساجھے داری فرم کی تشکیل نو— ساجھے داری سبکدوشی/موت	243
باب 5 ساجھے داری فرم کی تحلیل (خاتمہ)	313

© NCERT not to be republished

فہرست

پیش لفظ		*iii*
باب 1	سرمایہ حصص کا حسابی عمل	**1**
1.1	کمپنی کی خصوصیات (ہیئت)	2
1.2	کمپنی کی اقسام	3
1.3	کمپنی کا حصہ سرمایۂ اصل	4
1.4	شیئرز (حصص) کی نوعیت اور درجات	7
1.5	شیئرز (حصص) کا اجرا	8
1.6	اکاؤنٹنگ کا عمل	10
1.7	ضبطی حصص	49
باب 2	قرض نامے کا اجرا اور ان کی بازادائیگی	**99**
2.1	قرض ناموں (ڈبنچرز) کا مطلب	99
2.2	حصص اور ڈبنچرز کے درمیان امتیاز	100
2.3	قرض نامے (ڈبنچرز) کی قسمیں	100
2.4	قرض ناموں (ڈبنچرز) کا اجرا	102
2.5	زائد خریداری	112
2.6	قرض ناموں کا نقد کے بدل پر اجرا	114

© NCERT not to be republished

	2.7	ثانوی ضمانت کے طور پر قرض ناموں (ڈبنچرز) کا اجرا	123
	2.8	قرض ناموں کے اجرا کی شرائط	128
	2.9	ڈبنچرز پر سود	138
	2.10	ڈبنچر کے اجرا پر بٹہ/نقصان	141
	2.11	ڈبنچر کی بازواپسی	146
	2.12	یک مشت ادائیگی کے ذریعہ سے بازادائیگی	148
	2.13	کھلے بازار سے خرید کے ذریعے بازادائیگی	170
	2.14	تبدیلی کے ذریعے بازادائیگی	176
باب	**3**	**کمپنی کے مالیاتی گوشوارے**	**193**
	3.1	مالیاتی گوشواروں کا مطلب	193
	3.2	مالیاتی گوشواروں کی نوعیت	194
	3.3	مالیاتی گوشواروں کے مقاصد	195
	3.4	مالیاتی گوشواروں کی قسمیں	196
	3.5	مالیاتی گوشواروں کا استعمال اور اہمیت	221
	3.6	مالیاتی گوشواروں کی حدود	222
باب	**4**	**مالیاتی گوشواروں کا تجزیہ**	**229**
	4.1	مالیاتی گوشواروں کے تجزیہ کا مفہوم	229
	4.2	مالیاتی گوشواروں کی اہمیت	230
	4.3	مالیاتی گوشواروں کے تجزیہ کا مقصد	232
	4.4	اقتصادی تجزیہ کے ذرائع	232

© NCERT not to be republished

4.5 تقابلی گوشوارے 234

4.6 عام سائز (جسامت) گوشوارہ 243

4.7 مالیاتی تجزیہ کی حدود 250

باب 5 حساب داری نسبت 259

5.1 حساب داری نسبت کا مفہوم 259

5.2 نسبت تجزیہ کا مقصد 260

5.3 نسبت تجزیہ کے فوائد 261

5.4 نسبتی تجزیے کی قیود 262

5.5 نسبتوں کی قسمیں 265

5.6 سیالیت (نقد) نسبت 266

5.7 مقدرت (ساکھ داری) نسبت 273

5.8 سرگرمی (یا کُل فروخت) نسبت 283

5.9 نفع مندی نسبت 295

باب 6 نقدروانی گوشوارہ 319

6.1 نقدروانی گوشوارہ کا مقصد 320

6.2 نقدروانی گوشوارے کے فوائد 320

6.3 نقداور نقد مساوی رقومات 321

6.4 نقدروانی 322

6.5 نقدروانی گوشوارہ تیار کرنے کے لیے سرگرمیوں کی درجہ بندی 322

6.6 عملی سرگرمیوں سے نقدروانی دریافت کرنا 329

6.7 اصل کاری اور سرمایہ فراہمی سرگرمیوں سے نقدروانی کا تعین 341

6.8 نقدروانی گوشوارہ کا تیار کرنا 345

© NCERT not to be republished

بھارت کا آئین

حصہ III (دفعہ 12 سے 35)
(بعض شرائط، چند مستثنات اور واجب پابندیوں کے ساتھ)

بنیادی حقوق

کے ذریعہ منظور شدہ

حق مساوات

- قانون کی نظر میں اور قوانین کا مساویانہ تحفظ
- مذہب، نسل، ذات، جنس یا مقام پیدائش کی بنا پر عوامی جگہوں پر مملکت کے زیر انتظام
- سرکاری ملازمت کے لیے مساوی موقع
- چھوت چھات اور خطابات کا خاتمہ

حق آزادی

- اظہار خیال، مجلس، انجمن، تحریک، بود و باش اور پیشے کا
- سزا کے جرم سے متعلق بعض تحفظات کا
- زندگی اور شخصی آزادی کے تحفظ کا
- 6 سے 14 سال کی عمر کے بچوں کے لیے مفت اور لازمی تعلیم کا
- گرفتاری اور نظر بندی سے متعلق بعض معاملات کے خلاف تحفظ کا

استحصال کے خلاف حق

- انسانوں کی تجارت اور جبری خدمت کی ممانعت کے لیے
- بچوں کو خطرناک کام پر مامور کرنے کی ممانعت کے لیے

مذہب کی آزادی کا حق

- آزادیٔ ضمیر اور قبولِ مذہب اور اس کی پیروی اور تبلیغ
- مذہبی امور کے انتظام کی آزادی
- کسی خاص مذہب کے فروغ کے لیے ٹیکس ادا کرنے کی آزادی
- کلی طور سے مملکت کے زیر انتظام تعلیمی اداروں میں مذہبی تعلیم یا مذہبی عبادت کی آزادی

ثقافتی اور تعلیمی حقوق

- اقلیتوں کی اپنی زبان، رسم خط یا ثقافت کے مفادات کا تحفظ
- اقلیتوں کو اپنی پسند کے تعلیمی ادارے کے قیام اور ان کے انتظام کا حق

قانونی چارہ جوئی کا حق

- سپریم کورٹ یا کورٹ کی جانب سے ہدایات، احکام یا رٹ کے اجرا کو تبدیل کرانے کا حق

© NCERT not to be republished